بزرگوں کا کلام اللہ کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے (جنید بغدادیؒ)

ملفوظاتِ مشائخ مارہرہ

(مع اضافہ)

خانقاہِ برکاتیہ مارہرہ شریف

مبلغِ اسلام، جانشینِ خلیل العلماء والاولیاء، محامد العلماء والمشائخ، فخرِ رضویت

از: ابو حماد مفتی احمد میاںؒ برکاتی مدظلہ

مہتمم و شیخ الحدیث دار العلوم احسن البرکات حیدرآباد، خلیفہ مجاز خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ (انڈیا)

بہ تعاون: مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ ○ شاہراہ مفتی محمد خلیل خاں ○ حیدرآباد

ملفوظاتِ مشائخ مارہرہ

ابو حماد مفتی احمد میاںؒ برکاتی مدظلہ

زاویہ پبلشرز
دربار مارکیٹ ○ لاہور
voice: 042-37300642 - 042-37112954
Email : zaviapublishers@gmail.com
Website: www.zaviapublishers.com

Design by: Gazi Graphics Lahore Pakistan

بزرگوں کا کلام اللہ کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے۔(جنید بغدادی)

ملفوظات مشائخ مارہرہ

(مع اضافہ)

از:
مبلغ اسلام، جانشین خلیل العلماء والاولیائ،
محامد العلماء و المشائخ ، فخر رضویت ،

ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہٗ

مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم احسن البرکات، حیدرآباد، خلیفہ مجاز خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ، انڈیا

ناشر: زاویہ پبلشرز، دربار مارکیٹ، لاہور
بہ تعاون: مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، شارع مفتی محمد خلیل خاں، حیدرآباد

نام کتاب: ملفوظات مشائخ مارہرہ
عنوان: مشائخ سلسلہ قادریہ برکاتیہ کے اقوال زریں
مرتب: ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہٗ،
کتابت خوانی: پیرزادہ علامہ محمد جواد رضا برکاتی الشامی
طبع باراول: مارچ ۱۹۸۷ء
طبع بارسوم مع اضافہ: ربیع الآخر ۱۴۳۸ھ/ جنوری ۲۰۱۷ء
محرک: الحاج محمد عمر قادری برکاتی علیہ الرحمہ
مؤید: احباب سلسلہ برکاتیہ
فرمائش: محترمہ اُم حسان برکاتیہ
کمپوزنگ: برکاتی کمپوزنگ، حیدرآباد
زیراہتمام: نجابت علی تارڑ
ناشر: زاویہ پبلیشرز لاہور
بہ تعاون: مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، دارالعلوم احسن البرکات، شارع مفتی محمد خلیل خاں، حیدرآباد
+92-22-2780547,+92-312-2780547

چوتھا حصہ

ملفوظات

حضرت سید العلماء، بدر الفضلاء، سید العرفاء

علامہ مفتی سید شاہ آل مصطفیٰ سید میاں صاحب مارہروی

قدس سرہٗ العزیز (المتوفی ۱۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۴ھ / یکم جولائی ۱۹۷۴ء)

عمر بھر سید میاں دیتے رہے یہ ہی سبق
دشمن خیر الوریٰ سے دوستی اچھی نہیں

(مظفر بدایونی)

ارکان اسلام

منطقی اور اصلاحی تعریف سے قطع نظر کر کے محض افہام و تفہیم کیلئے ہم رکن کی تعریف یہ کرتے ہیں کہ کسی چیز کے وہ بنیادی اجزاء جو اُس کے وجود تدوینی یا وجود تکمیل کیلئے ضروری ہوں اس کے ارکان کہلاتے ہیں۔ ہمارے مقدس دین اسلام کے بھی ایسے پانچ ارکان ہیں جن کو آقائے اسلام حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک مقدس ارشاد میں جمع فرمایا ہے۔ وہ مبارک ارشاد یہ ہے، "بنی الاسلام علیٰ خمس شھادۃ ان لا الٰہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ واقام الصلوٰۃ وایتاء الزکوٰۃ والحج وصوم رمضان"۔ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱): شہادت اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا محمد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ (۲): اور نماز قائم کرنا (۳): اور زکوٰۃ دینا (۴): اور حج کرنا (۵): اور رمضان کے روزے رکھنا۔ (عن سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

غور کرنے سے معلوم ہوا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارکان اسلام کو دو جماعتوں میں تقسیم فرمایا ہے۔ (الف) ایمان (ب) اعمال۔ لہٰذا ہم بھی بالترتیب ان دونوں کو اپنے الفاظ میں بیان کریں گے، مگر پہلے یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ ایمان کے کیا معنی ہیں۔ ایمان کے معنی ہیں اعتقاد ثابت، جازم، غیر متزلزل، یا دوسرے الفاظ میں یوں کہیے

ترجمہ "بے شک اللہ کے ہاں اسلام ہی دین ہے"

(کنز الایمان)

وَمَنۡ يَّبۡتَغِ غَيۡرَ الۡاِسۡلَامِ دِيۡنًا فَلَنۡ يُّقۡبَلَ مِنۡهُ‌ۚ وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ

(سورۂ آل عمران، آیت ۸۵)

"یعنی جو کوئی اسلام کو چھوڑ کر کوئی دوسرا دین ڈھونڈے گا تو وہ ہرگز اس سے قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں ٹوٹا پانے والوں میں سے ہوگا"

(خلاصہ، کنز الایمان ترجمہ)۔

مبارک دین اسلام کا رتبہ، اللہ کے نزدیک اتنا عظیم الشان ہے کہ جو کوئی اس کے سوا کسی دوسرے دین کی تلاش کرے تو وہ ہرگز قبول نہ ہو، اور وہ آخرت میں زیاں کاروں کو چھوڑ کر، جو ایک سچے مسلمان کیلئے اس کی پیدائش سے لے کر اُس کی موت، اور وہاں سے لے کر اس کے حشر ونشر اور ابدالآباد تک، اس کے ضامن وکفیل ہیں، ان سے ہٹ کر، وہ جو کھلم کھلا اس دین مقدس کے اصول وفروع کے مخالفین ہیں، یعنی اسلام کے اعداء، مشرکین وکفار مجاہرین مرتدین ومبتدعین کی صفوں میں جا بیٹھے۔ ان انسان نما شیاطین کے اصول وفروع کو اپنا لے۔ اسلامی احکام وتعلیمات کا تمسخر بنائے، اس کے خسروان ووبال نکال کا کیا ٹھکانہ۔

دین اسلام ایسا مکمل وکامل واکمل دین ہے کہ خدائے سبوح وقدوس اس کی اکملیت کی گواہی دے رہا ہے، ہمارے اسلافِ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اونٹ کی رسی گم ہو جانے سے لے کر سیاست، اقتصادیات، تمدن، معیشت، اپنوں کے ساتھ میل جول، غیروں کے ساتھ برتاؤ، تجارت، زراعت، ملازمت بلکہ جسم و جان کے اہم سے اہم معاملات بلکہ ان کی حیاتِ جاودانی تک جیسے بڑے بڑے مسائل کا حل اسی مقدس دین اسلام کے دامنوں میں ڈھونڈتے تھے اور وہ بکرمہ تعالیٰ ان کا ملتا تھا۔

قوانین اسلام کی خلاف ورزیوں کے سلسلہ میں ایک مشہور وکیل کا ایک واقعہ

بمبئی ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ اس کا دائر تھا کہ حسب فرمان شریعت اسلامیہ وصیت بلا رضامندئ وارث تہائی مال میں جاری ہوتی ہے۔ وہ موصوف جو موصی لہ کی طرف سے وکیل تھے، حاکم ایک انگریز تھا۔ مشہور وکیل نے صاف صاف کھلم کھلا اس حاکم سے کہا کہ یہ اسلام کا قانون کہ موصی لہ کو کو تہائی حصہ ملے گا اب تیرہ سو برس اولڈ (پرانا) ہو چکا ہے اور وقتی ضروریات کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ حاکم نے مشہور وکیل کے اس قول کے مطابق وصی کو ڈگری دے دی اور بلا رضامندئ وارث وہ کل مال پر قابض ہو گیا اور اس طرح اس وکیل نے شریعت اسلامیہ کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی اور بمبئی ہائی کورٹ میں فرمانِ شرعی کے خلاف نظیر ہمیشہ کیلئے بن گئی اور اس وکیل نے یہ برا قول کر کے شریعت مطہرہ کے خلاف کا دروازہ آئندہ کیلئے بھی کھلوا دیا اور حقدار وارثوں کے ہاتھ، اپنے جائز حقوق سے کٹوا دیئے۔

کسی شخص کو اس کے ارکانِ دین و مذہب کی ادائیگی سے کوئی فرد اور کوئی حکومت ہرگز نہیں روک سکتی۔ ہاں اگر ہم خود ہی اپنے طریقوں کو بھول جائیں، اپنے مذہب سے غافل ہو جائیں، ہم خود ہی اللہ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے احکام وفرامین کو پس پشت ڈال کر اُن کے دشمنوں کی گودوں میں جا بیٹھیں تو اس میں حکومت وقت پر کیا الزام ہے۔

آج بھی وہ بندگان خدا جو اپنے رب کی طرف سے توفیق پانے پر اپنے دین و مذہب کو دانتوں سے مضبوط تھامے بیٹھے ہیں اور جنہوں نے اپنے رشتے اللہ اور اس کے رسول اور ان

ملفوظات مشائخ مارہرہ
برکاتی پبلشرز کراچی
5 / 8

ملفوظات
مشائخ مارہرہ

مرتب

ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی

مہتمم و شیخ الحدیث دار العلوم احسن البرکات
شاہراہ مفتی خلیل خان، حیدرآباد

ناشر:
برکاتی پبلشرز
۲۲ - جہانگیر اسٹریٹ، کراچی